سورۃ الکہف

A Review - ایک جائزہ

محمد اقبال

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡـكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ سکتہ ۱
قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا
حَسَنًا ۙ ۲ مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ ۳ وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۖ ۴ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا
لِاٰبَآئِهِمۡ ؕ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ۵
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ۶
اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۷

سُوْرَةُ الْکَھْف

مکیة

آیات 110

زمین پر اللہ نے زینت کی بے شمار چیزیں پیدا فرمائیں۔وسائل،اسباب وذرائع پیدا کیے تاکہ انسان کے عمل کی آزمائش کرے۔ جس میں ایمان (توحید)،مال ودولت ،عزت وشرف، علم وفہم اور قوت واقتدار کی آزمائش شامل ہے

ان سب آزمائشوں اور فتنوں سے بچ کر ایمان،توحید اور آخرت کی دعوت کو قبول کر کے اس پر استقامت دکھاؤ

آیات 1-8

تمہید- قرآن کی حقانیت و اعتدال۔آپ ﷺ کو صبر کی تلقین،انذار و تبشیر

آیات 9-26

قصہ اَصحابِ کہف

اس سے مکہ کے حالات پر تطبیق۔ایمان کی آزمائش

آیات 27-31

نبی کریم ﷺ کی توجہ اور التفات نادار اہل ایمان کی طرف کرنے کی ہدایت

آیات 32-49

دوباغ والوں کا قصہ

مال ودولت کی آزمائش- دنیاوی کامیابی کا دھوکا اور آخرت کی حقیقت

آیات 50-59

آدم وابلیس کی سرگزشت سے قریش کو ان کی غفلت پر تنبیہ

آیات 60-82

قصہ مُوسیٰ وخضر

ارادۂ و حکمت الٰہی-انسانی علم فہم اور صبر کا امتحان

آیات 83-101

قصہ ذُوالقرنین

اقتدار کی آزمائش- ذوالقرنین کے اقتدار و قوت سے قریش کو عبرت و تنبیہ

آیات 102-110

اختتامیہ

زندگی کی ساری دوڑ دھوپ کا ہدف اس دنیا کو بنالینا دائمی اور ابدی خسارے کا باعث

اللہ کی آیات کے کفر کے ساتھ کسی جزوی نیکی کی کوئی حیثیت نہیں

معجزے اور نشانیاں دکھانا اللہ کا کام ہے،پیغمبر ﷺ کی حیثیت ایک بندے اور رسول کی ہے جس پر اللہ کی طرف سے وحی آتی ہے۔اللہ کے سامنے حاضری اور جوابدہی کا احساس نیک اعمال اور اطاعت کا پیش خیمہ ہے

سُوْرَةُ الْكَهْف

- نام - سُوْرَةُ الْكَهْف- (The Cave)، جس کے معنی غار کے ہیں ۔ سورت کی نویں آیت میں الْكَهْف کا لفظ آیا ہے، یہ نام اسی سے ماخوذ ہے۔یعنی یہ وہ سورت ہے جس میں الکھف کا لفظ آیا ہے اور اصحاب کہف کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔
- سورت کا حجم : سورت کی آیات کی تعداد 110 ہے اور اس میں 12 رکوع ہیں
- زمانۂ نزول — سورۃ بنی اسرائیل کی طرح یہ سورۃ بھی آپ ﷺ کی مکی زندگی کے اس دور میں نازل ہوئی ہے جب حق و باطل کی کشمکش اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، یہ آپ ﷺ کی مکی زندگی کا تیسرا دور تھا جو 5 سنِ نبوی کے آغاز سے شروع ہو کر 10 سنِ نبوی تک ہے۔
- اس دور میں بیشتر مسلمانوں کے لیے مکہ کی سرزمین پر رہنا مشکل ہو گیا تھا۔خاص طور پر مسلمانوں کا وہ طبقہ جو غرباء سے تعلق رکھتا تھا اور جن کی پشت پناہی کرنے والا کوئی نہ تھا ان کے لیے تو اس شہر کی فضا میں سانس لینا بھی مشکل بنا دیا گیا تھا۔اب ان کے لیے ایک ہی راستہ تھا کہ وہ اس شہر کو چھوڑ دیں اور ایک ایسی جگہ ڈھونڈیں جہاں وہ آزادی سے اللہ تعالیٰ کا نام لے سکیں۔
- ان حالات میں مسلمانوں کو اس سورت میں رہنمائی دی گئی کہ اگر تمہارے ایمان کی وجہ سے لوگ تمہیں برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں، تو یہ دنیا کا پہلا واقعہ نہیں۔جب بھی دنیا میں حق آیا ہے تو اہل باطل نے حق کو قبول کرنے والوں کے لیے ہمیشہ جینا مشکل بنایا ہے۔جب ایمان والوں کے لیے ایمان بچانا مشکل ہو گیا تو انہوں نے گھر بار، رشتوں، مال اولاد پر ایمان کو ترجیح دی اور اس سرزمین سے ہجرت کر گئے

سُوْرَۃُ الْکَھْف

سورت الکھف کا پچھلی سورت سورۃ بنی اسرائیل سے ربط:

- سورۃ بنی اسرائیل میں بنی اسرائیل پر آنے والے فتنوں، ان کی نافرمانی و سرکشی اور دنیا میں ان کے انجام کا ذکر ہے۔ جبکہ سورۃ کہف میں عمومی طور پر دنیا میں پیش آنے والے فتنوں کا ذکر ہے، جو ہر انسان کو پیش آسکتے ہیں (ایمان کی آزمائش، مال و دولت کی آزمائش، علم کی آزمائش اور اقتدار کی آزمائش)
- سورۃ بنی اسرائیل میں قرآن کو "ہدایت" اور "شفا" قرار دیا گیا ہے اور یہ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو تورات کے ذریعے راہ دکھائی، مگر وہ بار بار گمراہ ہوئے۔
سورۃ کہف میں قرآن کو کسی کجی سے پاک ایک سیدھی کتاب قرار دیا گیا جو ہدایت کا کامل سامان رکھتی ہے
- دونوں سورتوں میں قرآن کی صداقت اور اس پر عمل کرنے کی ضرورت کو بار بار دہرایا گیا ہے۔
- سورۃ بنی اسرائیل میں واضح کیا گیا کہ یہ دنیا عارضی ہے اور آخرت ہی اصل زندگی ہے۔ جو لوگ دنیا کے پیچھے پڑے رہتے ہیں، وہ خسارے میں رہیں گے۔ سورۃ کہف کے چاروں قصوں کو بالواسطہ یا بلاواسطہ اسی نتیجے سے مربوط کیا گیا ہے
- سورۃ بنی اسرائیل میں معراج کا ذکر ہے جو نبی کریم ﷺ کے ایک خاص معجزاتی سفر اور مشاہدے کا بیان ہے۔
سورۃ کہف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ایک خاص سفر کا ذکر جو حکمت الٰہی کے بعض پوشیدہ معارف ان کو سکھاتا ہے
- دونوں سورتوں کا مقصد — انسان کو ہدایت کی راہ بتانا، اس دنیا کی حقیقت بتانا، اور ان کے ایمان کو مضبوط کرنا ہے

سُوْرَةُ الْكَهْف

- **سورت الکہف کی فضیلت:** سورت کی فضیلت میں متعدد احادیثِ صحیحہ مروی ہیں (کسی بھی دوسری سورت سے زیادہ) — جو صحیح مسلم، سنن الترمذی، سنن ابوداؤد، مستدرک، مسند احمد، سنن النسائی اور شعب الایمان میں کئی صحابہ سے نقل ہوتی ہیں:
- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ - ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہو جاتی ہے (شعب الإيمان للبيهقي، سنن دارمی، صححه الشيخ الألباني)
- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ –ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اسے کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہو جاتا ہے (شعب الإيمان للبيهقي، حاكم، صححه الشيخ الألباني)
- عَنْ ابن عمر رضي الله عنهما قال، قَالَ : مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَطَعَ لَهُ نُورٌ مِنْ تَحْتِ قَدَمِهِ إِلَى عَنَانِ السَّمَاءِ يُضِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَغُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ – ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لیکر آسمان تک نور پیدا ہوتا ہے جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہوگا اور اس دونوں جمعوں کے درمیان والے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں (الترغيب والترهيب)
- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ,أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وفي رواية ، من آخر سورة الكهف- ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے بچا لیا جائے گا۔ ایک دوسری روایت میں آخری دس آیات کا ذکر ہے (صحيح مسلم)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

- **سورت الکھف کی فضیلت:**
- روح المعانی نے دیلمی سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ الکھف پوری کی پوری ایک وقت میں نازل ہوئی اور ۷۰ ہزار فرشتے اس کے ساتھ آئے جس سے اس کی عظمت شان ظاہر ہوتی ہے۔
- فمَن أَدْرَكَهُ مِنكُمْ، فَلْيَقْرَأْ عليه فَوَاتِحَ سُورَةِ الكَهْفِ، فإنَّها جِوارُكم مِن فِتنتِه (أبو داود) تم میں سے جو شخص دجال کو پائے اسے چاہیے کہ وہ سورۃ الکھف کی ابتدائی آیات پڑھے اس لیے کہ یہ دجال کے فتنے سے پناہ دینے والی سورت ہے
- یہ سورۃ مشرکین مکہ کے تین سوالات کے جواب میں نازل ہوئی ہے جو انھوں نے نبی ﷺ کا امتحان لینے کے لیے اہل کتاب کے مشورے سے آپ کے سامنے پیش کیے تھے: اصحاب کہف کون تھے؟ قصہ خضر (علیہ السلام) کی حقیقت کیا ہے؟ اور ذوالقرنین کا کیا قصہ ہے؟
- یہ تینوں قصے عیسائیوں اور یہودیوں کی تاریخ سے متعلق تھے۔ حجاز میں ان کا کوئی چرچا نہ تھا۔ اسی لیے اہل کتاب نے امتحان کی غرض سے ان کا انتخاب کیا تھا تاکہ یہ بات کھل جائے کہ واقعی محمد ﷺ کے پاس کوئی غیبی ذریعہ علم ہے یا نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے صرف یہی نہیں کہ اپنے نبی ﷺ کی زبان سے ان کے سوالات کا پورا جواب دیا، بلکہ ان کے اپنے پوچھے ہوئے تینوں قصوں کو پوری طرح اس صورت حال پر چسپاں بھی کر دیا جو اس وقت مکہ میں کفر واسلام کے درمیان درپیش تھی
- سورت کے متعلق احادیث مبارکہ پر غور کریں تو یہ رہنمائی بھی ملتی ہے کہ اس سورت میں دجال اور دجالی فتنوں کی نشاندہی اور ان سے حفاظت کا سامان بھی اس سورت میں موجود ہے

سورت کے مضامین اور مرکزی مضمون

کائنات کے دو نظریئے

اس کائنات میں نتائج ہمیشہ اسباب سے وجود میں آتے ہیں
(Law of Cause and Effect)

بغیر اسباب کے نتائج یا مسببات کو وجود میں نہیں لایا جاسکتا

اسباب و نتائج کے درمیان کوئی تیسری طاقت کارفرما نہیں

طبعی اسباب، قدرتی طاقتوں، اشیاء کی خاصیتوں سے بالاتر ایک غیبی قوت
Divine Power Beyond Natural Causes and Forces

اسی کے ہاتھ اسباب و علل کی باگ ڈور ہے

تمام اسباب اس کے ارادہ و مشیت اور حکم و اشارہ کے تابع

ان کے نتائج

- انسان ظاہری اسباب میں پھنس کے رہ گیا
- ظاہری اشیاء، اسباب و وسائل کے علاوہ ہر چیز کا انکار کیا
- اللہ، اسکی کی حاکمیت، حشر نشر، اور غیب کی ہر چیز کا انکار

- یہ نظریہ ایمان، عمل صالح، اخلاقِ عالیہ، کائنات کے رب کی اطاعت، عبادت، عدل و انصاف، رحمت و محبت پیدا کرتا ہے

سورت کے مضامین اور مرکزی مضمون

سورت کہف سورۃ کہف ان دو متضاد نظریوں، دو عقیدوں اور دو قسم کی نفسیات کی کہانی ہے:

- ایک مادیت اور مادی چیزوں پہ عقیدہ
- دوسرے ایمان باللہ ، ایمان بالغیب اور انکے نتیجے میں پیدا ہونے والے عقائد ، اعمال ، اخلاق اور نتائج و آثار

☜ اس سورۃ میں پہلے نظریے کو اختیار کرنے کے خلاف آگہی دی گئی جو صرف مادے اور اسکے مظاہر پر یقین رکھتا ہے

سورت کہف

سورت کے مضامین اور مرکزی مضمون

موضوع کے حوالے سے اس سورۃ کے اہم الفاظ Key words

15

- ایمان (اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ) 9
- کفر (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا) 6
- زینت (زِيۡنَةً) 3
- دنیاوی زندگی (الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا) 4
- مال و اولاد (اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ) 3
- نیک اعمال (وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ) 4
- سبب / اسباب (وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا) 4

سورت کا موضوع (سورۃ کے اہم الفاظ)

⇦ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۝٧

واقعہ یہ ہے کہ یہ جو کچھ سر و سامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ان لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے

⇦ اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ اَمَلًا ۝٤٦

یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش (زینت) ہے اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور اُنہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں

⇦ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ۝١٠٣ؕ

- اے نبی ﷺ! ان سے کہو، کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں

⇦ اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ۝١٠٤

وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ۝١٠٥

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا (ملاقاتِ رب کا انکار کیا) اس لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے

سورت کا موضوع

سورت میں تکرار کے ساتھ استعمال ہونے اہم الفاظ

ایمان، کفر (انکار)، دنیا کی زندگی، دنیا کی زینت، مال اولاد، ذرائع- سروسامان- اسباب، رب کے حضور پیشی (آخرت)

ایمان، نیک اعمال، اجر، رب کے حضور پیشی (آخرت)

ایمان و مادیت کی کشمکش

ایمان کا انکار (کفر) دنیا کی زندگی، زینت، مال اولاد، ذرائع، اسباب سروسامان

ایمان ↔ مادیت

سورت کے سب واقعات، حکایات، اشارات، تماثیل اور مواعظ بالواسطہ یا بلاواسطہ انہی معانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں

عہد آخر کے فتن اور سورۃ الکہف

دجال - دجالی نظام - دجالی فتن

عہد آخر کے فتنوں سے سورت کہف کا تعلق:

- عہدِ آخر کے فتنوں کا سب سے بڑا فتنہ دجال کا فتنہ (احادیث کی رو سے)

دجال (False Messiah/Antichrist) کا اطلاق

1. ایک معین کردار (احادیث مبارکہ کے مطابق)
2. دجل وفریب اور جھوٹ کی دعوت کے علمبرداروں پر بھی اس کا اطلاق

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ - البخاري ومسلم والترمذي وأبو داود ، - نبی کریم ﷺ نے فرمایا "قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تیس جھوٹے دجال پیدا نہ ہو لیں۔ان میں ہر ایک کا یہی گمان ہو گا کہ وہ اللہ کا نبی ہے۔

3. دجال کے مکر وفریب کو پروان چڑھانے والا نظام بھی

حدیث میں اس سورت کی دجال کے فتنے سے حفاظت کی بڑی فضیلت آئی ہے جو آخری زمانے میں نکلے گا (جیسے اصحاب کہف کی اس ظالم بادشاہ سے نجات ہوئی)
اسکی وجہ وہ عجیب معاملات اور نشانیاں ہیں جو اس سورۃ میں پوشیدہ ہیں
جو اس میں تدبر سے کام لے گا وہ کسی فتنہ میں گرفتار نہ ہو گا میرے نزدیک اسکا یہ وصف کسی ایسی خاصیت اور تاثیر کی وجہ سے جس سے رسول اللہ ﷺ واقف تھے- (مجمع بحار انوار از علامہ محمد طاہر پٹنی- متوفی ۹۸۶ھ)

سُوْرَةُ الْكَهْف

عہد آخر کے فتنوں سے سورت کہف کا تعلق:

اس سورۃ میں ایسی رہنمائی موجود ہے جو ...

- جو ہر دور میں، ہر جگہ دجال، دجالی فتنوں اور دجالی نظام کو نامزد کر سکتی ہے
- اس بنیاد سے آگاہ کر سکتی ہے جس پر دجالی فتنہ اور اسکی دعوت و تحریک قائم ہے
- یہ سورۃ دجالی نظام کے علمبرداروں، انکے طرزِ فکر اور نظامِ زندگی کی بڑی وضاحت اور قوت کے ساتھ نفی کرتی ہے
- دنیا کی ظاہری چمک دمک، اسکی مال و متاع، اسکے مادی وسائل، اسکے اسباب و ذرائع
- میں کھو جانا سب سے بڑا دجل، دھوکہ و فریب ہے
- مذہب بیزار، آخرت سے بے پرواہ، روحانیت سے منکر
- اخلاق سے عاری خالصتاً مادیت پرست، جھوٹ پہ مبنی، سود میں گندھا ہوا نظام ہی دجالی نظام ہے

دجالی نظام

- صہیونیت، سود خور بینکرز، ملٹی نیشنل کمپنیاں اور بے کردار کرپٹ حکمران اس کے شراکت دار (Partners) ہیں
- بے لگام، اخلاقی حدود و قیود سے عاری میڈیا اسکا ہتھیار
- ایمان اور آخرت کی فکر کی بیخ کنی اسکا ہدف
- نت نئی ایجادات اسکی کشش Attractions
- اخلاق اور خاندانی نظام کی تباہی اسکے اعلیٰ اہداف High Targets
  - موجودہ دجالی تہذیب و تمدن ۱۷ ویں صدی میں پیدا ہوا
  - ۳ صدیوں تک پروان چڑھتا رہا
  - بیسویں صدی میں پک کر تیار ہو گیا
  - اکسویں صدی میں اپنے نقطہء عروج کو
  - اپنے رہبرِ اعظم (دجالِ اعظم) کی راہ دیکھ رہا ہے
  - اسکی آمد کا سٹیج تیار ہو چکا ہے

معاشی، سیاسی اور سماجی طور سے پوری دنیا اس ابلیسی دجالی نظام کی لپیٹ میں ہے

عالمِ اسلام اسکا خاص ہدف

ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امت سے ہے
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرارِ آرزو (ابلیس)

سورۃ کہف اور دجالی تہذیب

- نبوت ، آخرت ، غیب ، خالقِ کائنات ، اسکی قدرتِ کاملہ پر ایمان :
  سے انحراف دجالی تہذیب کا خاصہ
- مادیت ، مادی اسباب ، ظاہری حواس پر بھروسہ ، جسمانی لذت ، فوری منفعت ، ظاہری عروج و غلبہ
- انہی نکات پر سورۃ کہف میں زیادہ زور دیا گیا ہے
- سب واقعات اسی نکتہ سے وابستہ ہیں

دجالی نظام کے خوشنما مظاہر (slogans)
حریت
Freedom
جمہوریت
Democracy
اشتراکیت
Communism
بلند معیار زندگی
High Living Std
معاشی خوشحالی
Economic Prosperity
فلاحی ریاست
Welfare State
سیکولرزم
Secularism
انسانی حقوق
Human Rights
فنون لطیفہ
Art & Culture
قانون و دستور
Constitution
مساویانہ حقوق
Equal Rights
تحریک حقوق نسواں
Feminist Move.
ہم جنس پرستی
Same Sex marriages
فرائڈ اور ڈارونزم
Darwinism & Freud

دجالی نظام کے خوشنما مظاہر (Slogans)

خوشنما نعروں کا فریب — دجالی نظام کا ہتھیار

- باطل کو حق کا لباس پہنا کر پیش کرنا — دجالی چال کی سب سے بڑی طاقت
- سورۃ کہف کا مطالعہ ہمیں یہ شعور دیتا ہے کہ:
  - خوشنما الفاظ اور نعروں کی حقیقت کو سمجھیں
  - مفہوم کو نیت سے پرکھیں
  - ایمان کی آنکھ سے دیکھیں، نہ کہ دنیا کی چمک سے
- دجالی نظام، ظاہری طور پر "آزادی"، "حقوق"، اور "ترقی" جیسے نعروں سے لبریز ہوتا ہے، لیکن ان کے پیچھے:
  - ایمان کی بیخ کنی
  - اخلاقی انارکی
  - خاندانی نظام کی تباہی
  - روحانیت کی نفی
  - دین و توحید سے دوری کا ایجنڈا چھپا ہوتا ہے۔

دجالی نظام کے خوشنما مظاہر (Slogans)

Human Rights	Freedom	Equal Rights	Welfare State	Democracy	Secularism
مظلوموں کے تحفظ کا تصور	حق کی بات کہنے کی آزادی	سب کے ساتھ عدل و مساوات	غربت کا خاتمہ	شفاف حکومت	اقلیتوں کے تحفظ کا دعویٰ
فحاشی، LGBTQ ایجنڈے اور اسلامی اقدار کی مخالفت	دین (اسلام) ، حجاب، اذان و ذبیحہ پر پابندی ، فتنہ انگیز آزادی	اصناف کے فطری فرق کو مٹانا، مرد وزن کی شناخت کا خاتمہ کرنا	سودی نظام کا تحفظ اور تسلسل ، سوشل کنٹرول ، دین سے بے نیازی	عوامی خواہشات کو شریعت پر فوقیت دینا عوام کے ذہن میں خناس بھرنا کہ حاکمیت اعلیٰ ان کو حاصل ہے	دین کو سیاست، تعلیم اور قانون سے خارج کرنا (ایک مدر پدر آزاد، اخلاق سے عاری نسل

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

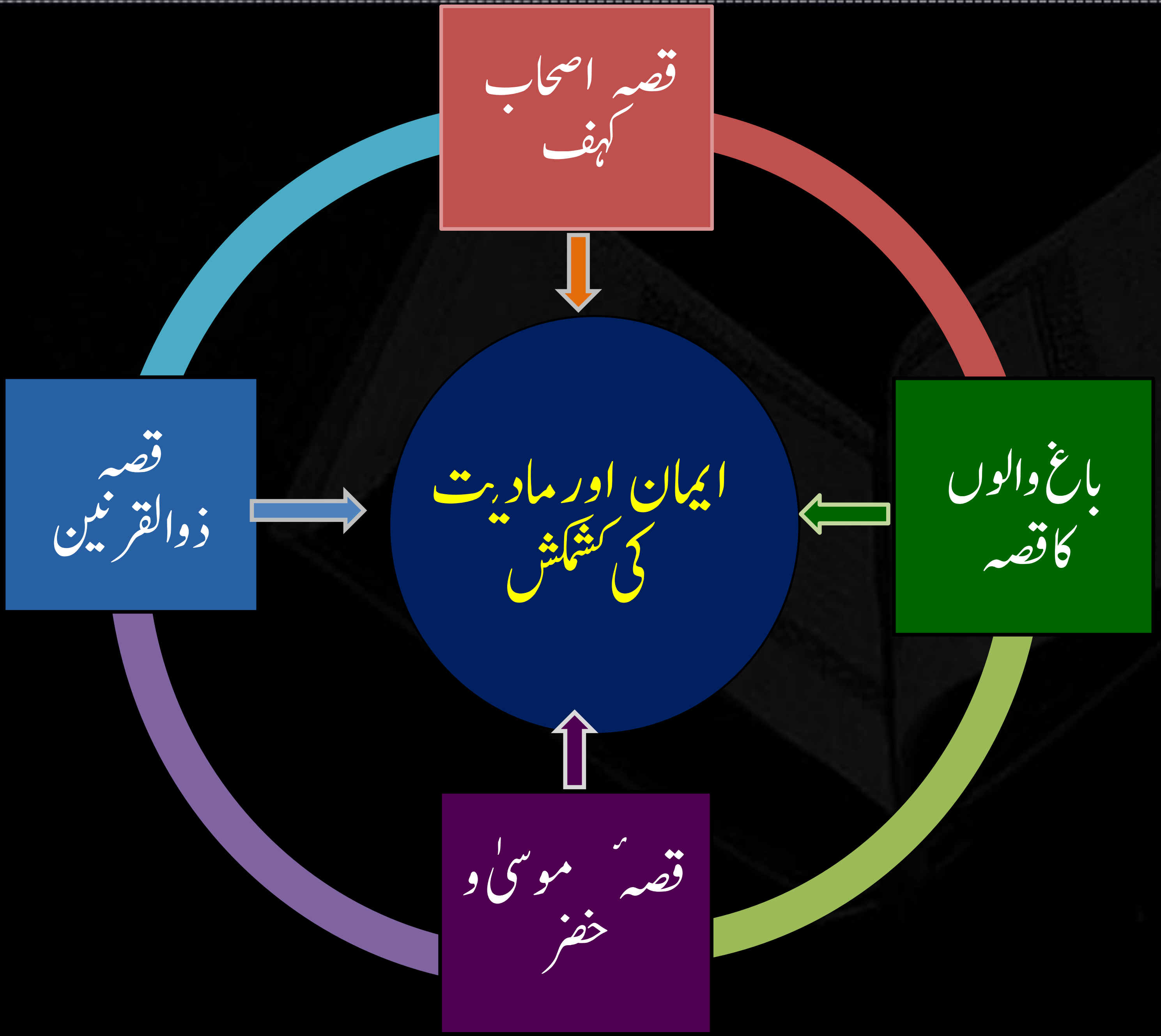

- چار سنگ میل یا چار ستون
- سیاق و سباق اور اسلوب و بیان کے اعتبار سے مختلف قصے
- مقصد اور روح کے اعتبار سے ایک

سورت کے چار قصے

اصحابِ کہف کا قصہ

اگر دین پر قائم رہنے کے لیے وطن، مال، اولاد اور گھر بار بھی چھوڑنا پڑے، تو ایمان کو ترجیح دینی چاہیے۔ دنیاوی آزمائشیں وقتی ہوتی ہیں، لیکن اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ جیسے اصحابِ کہف کو اللہ نے محفوظ رکھا، ویسے ہی ہر دور میں اللہ ایمان والوں کی مدد فرماتا ہے، چاہے وہ مکہ کے مظلوم اہلِ ایمان ہوں یا کسی اور زمانے کے سچے مسلمان

باغ والے کا قصہ

ایک شخص کے مال و دولت پر غرور اور دوسرے کا ایمان پر بھروسے کا موازنہ

دنیا کا مال اور اسباب سب فانی ہیں ، یہ غرور و تکبر کا سامان نہیں۔

اللہ پر ایمان کو البتہ بقا ہے

ایمان اور اللہ پر بھروسا انسان کو آزمائش میں ثابت قدم رکھتا ہے

ہر کمال ، اثاثے ، achievement کو اللہ کی طرف منسوب کریں

ارادہء الٰہی پر ایمان و اعتما

قصہ موسیٰ وخضر

ایمان "غیب" پر ہونا چاہیے، نہ کہ صرف مادی اور نظر آنے والی چیزوں پر۔

اللہ تعالیٰ اس دنیا کو نظر نہ آنے والی حقیقتوں، غیبی تدبیروں، اور حکمتوں کے ساتھ چلا رہا ہے۔ان پر ایمان لانا ہی ایمان کا بہتر حصہ (ایمان بالغیب) ہے

ان حقائق کو صرف مادي فلسفوں، سائنسی ماڈلز، یا انساني عقل کی کسوٹی پر جانچنا نہ صرف ناقص ہے بلکہ ایمان کے منافی بھی

جو لوگ صرف ظاہر کو معیار بناتے ہیں، وہ اصل حقیقت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

قصہ ذوالقرنین

دنیا کے اسباب و ذرائع میں طاقت، علم اور دولت بھی شامل ہیں جو اللہ نے ذوالقرنین کو دیئے اور جن کا ذکر اس قصے میں ہے۔ یہ اسباب و وسائل اگر اللہ کی رضا اور عدل کے تابع ہوں، تو وہ انسانیت کے لیے رحمت بن جاتے ہیں۔

اقتدار- ذوالقرنین کو دنیا کا اقتدار دیا گیا، مگر وہ متکبر نہ ہوا

ایمان- ہر فتوحات کو اللہ کی رحمت قرار دیا، خود کو کمزور جانا

اخلاق- ظالم کو سزا، نیک کو انعام —— عدل و انصاف کی بنیاد

مادیت پر قابو- دیوار بنا کر قوم کو یاجوج وماجوج سے بچایا، مگر فخر نہ کیا

مطالعہ سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآئِیْل

- 110 آیات
- 12 رکوع
- 12 قرآن کلاسز
- 10 سے زائد موضوعات پر ضمیمے
- کل فعل (verbs) ~ 540

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
10	0	23	1	3	11	100	7	30	~ 355

مطالعہ سُوْرَةُ بَنِیْ اِسْرَآئِیْل (مباحث)

1. سورت کا تعارف، فضیلت اور ربط
2. سورت کے مرکزی مضمون پر غور وتدبر
3. عہد آخر کے فتنوں سے سورت کہف کا تعلق
4. دجالی نظام اور سورت کہف
5. سورت کے ۴ قصوں کا سورۃ کے مرکزی مضمون سے تعلق
6. داعی کے لیے اسباق
7. قصہ اصحابِ کہف (تفصیلات کے ساتھ)
8. قصہ اصحابِ کہف کے رموز واسباق
9. اصحاب کہف کی عمر (نوجوانی) کا تذکرہ کیوں؟ اس پر غور وتدبر
10. نوجوان: تاریخ کے انقلابات کے معمار
11. اصحابِ کہف کی غار میں سونے کی مدت
12. مکہ کے اہل ایمان اور اصحابِ کہف میں قدرِ مشترک
13. قصہ اصحابِ کہف کے معارف
14. قرآن میں Ordinal Numbers -(الأعداد الترتيبية) ، Fractional Numbers-(الأعدادالكسرية) اور Cardinal Numbers -(الأعداد الأصلية)
15. اسلامی نظریہ حیات میں سب سے قیمتی چیز - ایمان
16. دن اور رات کی بارہ/بارہ گھڑیوں کے نام (14 قرآن میں)
17. نظر و فکر کا فساد، کافر اور مومن کی ذہنیت کا فرق
18. دنیاوی اسباب پر غرور کا آخری انجام تنہائی اور تباہی
19. مال واولاد اور اعمال صالحہ کا تقابل
20. دو باغ والوں کا قصہ — 2 ذہنیتوں کی عکاسی (اور آگاہی)

.21 عہدِ حاضر کا شرک - مادی، طبعی، فنی اسباب کو خدا کا درجہ دے دینا

.22 اِن شاء اللہ اور ماشاء اللہ - دو عظیم کلمات - انفرادی اور ملی زندگی میں ان کا طلاق

.23 باغ والے کے قصے کے معارف

.24 باقیات صالحات (باقی رہ جانے والے نیک اعمال) کیا ہیں؟

.25 مال، دنیاوی اسباب و ذرائع کے شرور سے بچنے کی دعائیں

.26 اللہ کے مقابلے میں دوسروں کی اطاعت: ایک عملی شرک

.27 انسانیت کس طرح اس شرک میں مبتلا ہے؟

.28 نامۂ اعمال (کی اقسام)

.29 قرآن کریم کے اسالیبِ بیان (تفصیلی ضمیمہ)

.30 انسان کی محرومی سے متعلق اللہ تعالیٰ کا قانون

.31 قصہ موسیٰ و خضر -اس کی تفصیلات اور اس کے بے شمار رموز و اسباق، حکمتیں اور معارف (تفصیلی ضمیمہ)

.32 مکی دورِ ابتلاء کے پس منظر میں قصہ ٔ موسیٰ و خضر کی معنویت

.33 مجمع البحرین (The confluence of the two seas)

.34 حضرت خضر (علیہ السلام) کون —ایک ضمیمہ

.35 حضرت یوشع بن نون (فَتَی) —ایک ضمیمہ

.36 قصہ ٔ موسیٰ و خضر (علیہما السلام) کا سورت کے مرکزی مضمون سے تعلق

.37 نیک والدین کی نیکی کا اثر اولاد پر

مطالعہ سُوْرَۃُ بَنِیْ اِسْرَآئِیْل (مباحث)

38. اجتماعی فلاح کے لیے انفرادی نقصان کا جواز (فقہی اصول کی تفصیل)

39. سورت میں متعدد مثنیٰ (Dual) الفاظ - ان کے بنانے کا طریقہ

40. قصہ ذوالقرنین

41. ذوالقرنین کی (فوجی) مہمات (مع نقشہ جات)

42. سد (دیوار) ذوالقرنین، یاجوج ماجوج پر تفصیلی ضمیمہ

43. قرآنی ابہامات (Ambiguities) کی حکمت اور مقصد

44. قصہ ذوالقرنین کا سورہ کہف کے مرکزی مضمون سے ربط

45. ذوالقرنین اور یاجوج وماجوج پر مزید کتب برائے مطالعہ

46. اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے لوگ (جو اس دنیا کے ہو کر رہ گئے)

47. حبوطِ اعمال (Nullification of deeds) کا معاملہ کن لوگوں کو پیش آئے گا؟

48. اعمال کے اکارت جانے سے بچنے کے لیے عملی زندگی میں کیا کیا جائے؟

49. ایمان اور عمل صالح کی زندگی ___اور اس کا خوبصورت انجام

50. رب کے حضور پیشی (ملاقات)- اس اہم قرآنی موضوع پر تفصیلی ضمیمہ

سُوْرَةُ الکَہْف

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَةً ، اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنا مِنْہُ مَا نَسِیْنا وَعَلِّمْنا مِنْہُ مَا جَھِلْنا ، وَارْزُقْنا تِلَاوَتَہٗ اٰناءَ الَّیْلِ وَاٰناءَ النَّھَارِ ، وَاجْعَلْہُ لَنا حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اٰمِیْن

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرادے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلا دے اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنا دے آمین۔

سوال

تبصره

m.eqbal@gmail.com

+974 333 66 830